سورة المائدة

آیات ۱۱۰ - ۱۱۵

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ
اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ
كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِىْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ
الْاَبْرَصَ بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ
عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِىْ وَبِرَسُوْلِىْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا
وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ
يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ
نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ
تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّىْٓ
اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع

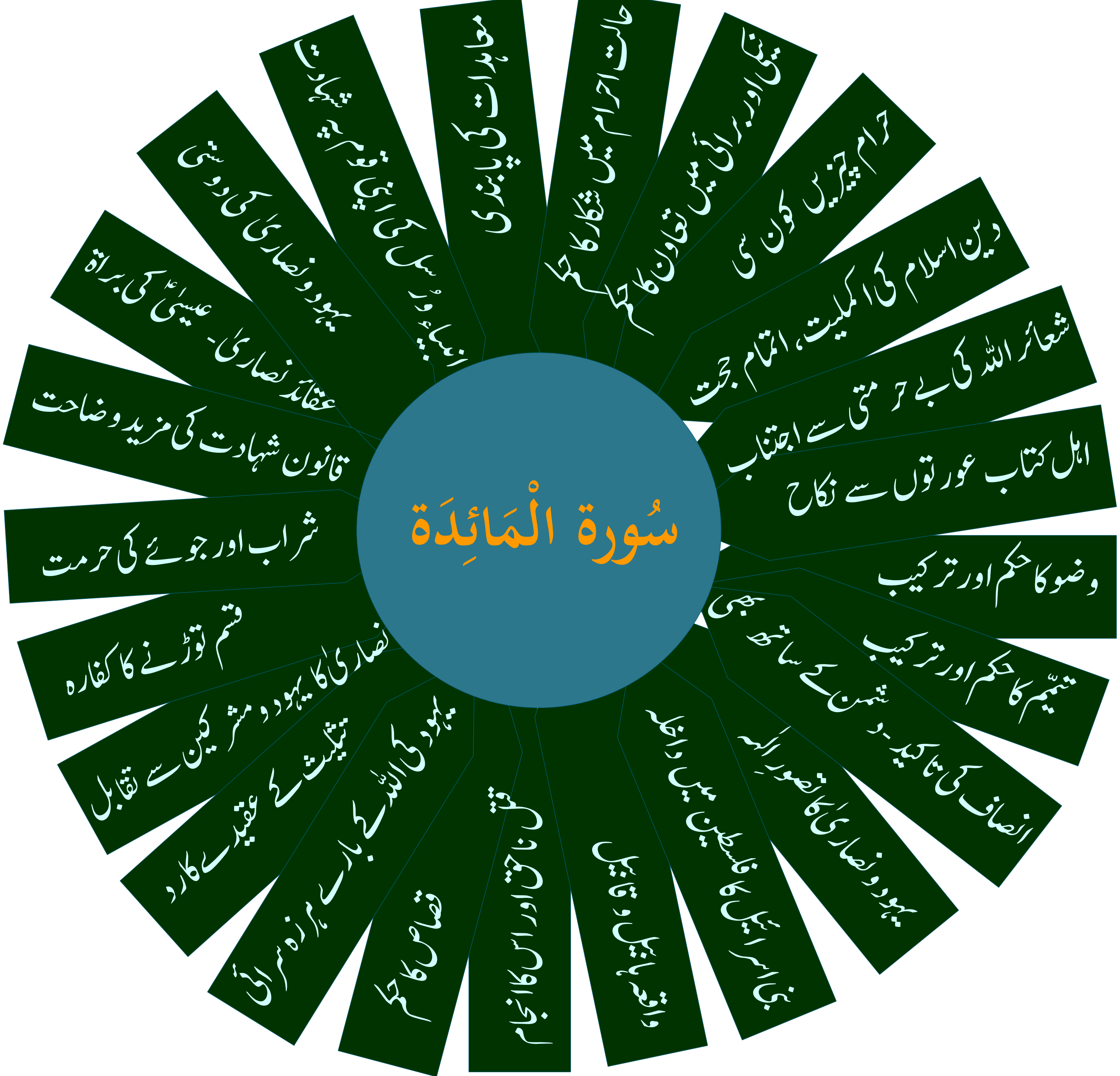
سُورۃ الْمَائِدَۃ
معاہدات کی پابندی
حالت احرام میں شکار کا حکم
نیکی اور برائی میں تعاون کا حکم
حرام چیزیں کون سی
دین اسلام کی اکملیت، اتمام حجت
شعائر اللہ کی بے حرمتی سے اجتناب
اہل کتاب عورتوں سے نکاح
وضو کا حکم اور ترکیب
تیمّم کا حکم اور ترکیب
انصاف کی تاکید۔ دشمن کے ساتھ بھی
یہود و نصاریٰ کا تصور الٰہ
بنی اسرائیل کا فلسطین میں داخلہ
واقعہ ہابیل و قابیل
ناحق قتل اور اس کا انجام
قصاص کا حکم
یہود کی اللہ کے بارے ہرزہ سرائی
تثلیث کے عقیدے کا رد
نصاریٰ کا یہود و مشرکین سے تقابل
قسم توڑنے کا کفارہ
شراب اور جوئے کی حرمت
قانون شہادت کی مزید وضاحت
عقائد نصاریٰ۔ عیسیٰؑ کی براءۃ
یہود و نصاریٰ کی دوستی
انبیاءؑ اور رسل کی اپنی قوم پر پہچان

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ

اِذْ قَالَ اللّٰهُ - جب کہا اللہ نے

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ - اے عیسیٰ ابن مریم

اذْكُرْ نِعْمَتِىْ - یاد کرو میری نعمت کو

عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ - تم پر اور تمہاری والدہ پر

اِذْ اَيَّدْتُّكَ - جب میں نے تقویت دی تمہیں

بِرُوْحِ الْقُدُسِ - روح القدس سے

تُكَلِّمُ النَّاسَ - تم کلام کرتے تھے لوگوں سے

فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا - گھوارے میں اور ادھیڑ عمری میں

أَيَّدَ يُؤَيِّدُ ، تأييدًا (II)
مدد کرنا، تائید کرنا

كَهْل - وہ شخص جو جوانی کا زمانہ گذار کر بڑھاپے میں قدم رکھ رہا ہو

وَاِذۡ عَلَّمۡتُكَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ ۚ وَاِذۡ تَخۡلُقُ مِنَ الطِّيۡنِ كَهَيۡـئَةِ الطَّيۡرِ بِاِذۡنِىۡ

وَاِذۡ عَلَّمۡتُكَ - اور جب سکھائی تجھے

الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ - کتاب اور حکمت

وَالتَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ - اور تورات اور انجیل

تورات اور انجیل کے الفاظ یہاں کتاب اور حکمت کی تفسیر کے طور پر آئے ہیں

وَاِذۡ تَخۡلُقُ - اور جب تم بناتے تھے

مِنَ الطِّيۡنِ - گارے سے

كَهَيۡـئَةِ - شکل مانند (ھ ي أ)

هَيْئَة کسی چیز کی ابتدائی شکل و صورت (حالت، کیفیت، شکل و صورت)

الطَّيۡرِ - پرندے (کی)

بِاِذۡنِىۡ - میرے اذن سے

فَتَنۡفُخُ فِيۡهَا فَتَكُوۡنُ طَيۡرًۢا بِاِذۡنِىۡ وَتُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ بِاِذۡنِىۡ‌ۚ وَاِذۡ تُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِىۡ

فَتَنۡفُخُ فِيۡهَا - پھر تم پھونکتے تھے اس میں

نَفَخَ يَنْفُخُ ، نَفْخًا
پھونک مارنا، پھونکنا

فَتَكُوۡنُ طَيۡرًا - تو وہ ہو جاتا تھا اڑنے والا

بِاِذۡنِىۡ - میرے اِذن سے

أَبرأَ يُبْرِئُ ، إبْرَاءً (IV)
اچھا کرنا، آزاد کرنا

وَتُبۡرِئُ - اور تم شفاء دیتے تھے (ب ر أ)

الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ - پیدائشی اندھے کو اور کوڑھی کو

بِاِذۡنِىۡ - میرے حکم سے

وَاِذۡ تُخۡرِجُ - اور جب تم نکالتے تھے

الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِىۡ - مردہ کو میری اجازت سے

وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝١١٠

وَاِذْ كَفَفْتُ - اور جب میں نے روکا

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَنْكَ - بنی اسرائیل کو تم سے

اِذْ جِئْتَهُمْ - جب تم لائے ان کے پاس

بِالْبَیِّنٰتِ - واضح (نشانیاں)

فَقَالَ الَّذِیْنَ - تو کہا ان لوگوں نے جنہوں نے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ - کفر کیا ان میں سے

اِنْ هٰذَآ اِلَّا - نہیں ہے یہ مگر

سِحْرٌ مُّبِیْنٌ - ایک کھلا جادو

(ك ف ف)

كَفّ - ہتھیلی

كَفَّ یَكُفّ ، كَفًّا

ہتھیلی پر وار کو روکنا

روکنے اور مدافعت کے معنی بھی

اِنْ ، اِلَّا کے ساتھ نفی کے معنی دیتا ہے

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِیْ عَلَیْكَ وَ عَلٰی وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَیَّدْتُّكَ بِرُوْحِ
الْقُدُسِ ۫ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ
الْاِنْجِیْلَ ۚ وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ فَتَنْفُخُ فِیْهَا فَتَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِیْ وَ
تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِیْ ۚ وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰی بِاِذْنِیْ ۚ وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۰﴾

پھر تصور کرو اس موقع کا جب اللہ فرمائے گا کہ "اے مریم کے بیٹے عیسیٰؑ! یاد کر میری اس نعمت کو جو میں نے تجھے اور تیری ماں کو عطا کی تھی، میں نے روح پاک سے تیری مدد کی، تو گہوارے میں بھی لوگوں سے بات کرتا تھا اور بڑی عمر کو پہنچ کر بھی، میں نے تجھ کو کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی، تو میرے حکم سے مٹی کا پتلا پرندے کی شکل کا بناتا اور اس میں پھونکتا تھا اور وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا، تو مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کرتا تھا، تو مُردوں کو میرے حکم سے نکالتا تھا، پھر جب تو بنی اسرائیل کے پاس صریح نشانیاں لے کر پہنچا اور جو لوگ ان میں سے منکر حق تھے انہوں نے کہا کہ یہ نشانیاں جادو گری کے سوا اور کچھ نہیں ہیں تو میں نے ہی تجھے اُن سے بچایا

اِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ اذۡكُرۡ نِعۡمَتِىۡ عَلَيۡكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذۡ اَيَّدْتُّكَ بِرُوۡحِ
الۡقُدُسِ ۙ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الۡمَهۡدِ وَ كَهۡلًا ۚ وَاِذۡ عَلَّمۡتُكَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰىةَ وَ
الۡاِنۡجِيۡلَ ۚ وَاِذۡ تَخۡلُقُ مِنَ الطِّيۡنِ كَهَيۡـَٔةِ الطَّيۡرِ بِاِذۡنِىۡ فَتَنۡفُخُ فِيۡهَا فَتَكُوۡنُ طَيۡرًاۢ بِاِذۡنِىۡ وَ
تُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ بِاِذۡنِىۡ ۚ وَاِذۡ تُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِىۡ ۚ وَاِذۡ كَفَفۡتُ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
عَنۡكَ اِذۡ جِئۡتَهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿١١٠﴾

Then will Allah say: "O Jesus the son of Mary! Recount My favour to thee and to thy mother. Behold! I strengthened thee with the holy spirit, so that thou didst speak to the people in childhood and in maturity. Behold! I taught thee the Book and Wisdom, the Law and the Gospel and behold! thou makes out of clay, as it were, the figure of a bird, by My leave, and thou breathes into it and it becomes a bird by My leave, and thou heals those born blind, and the lepers, by My leave. And behold! thou brings forth the dead by My leave. And behold! I did restrain the Children of Israel from (violence to) thee when thou didst show them the clear Signs, and the unbelievers among them said: 'This is nothing but evident magic.'

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ

رسولوں کی شہادت

1. ابتدائی سوال تمام رسولوں سے بحیثیت مجموعی ہوگا
2. پھر ایک ایک رسول سے الگ الگ شہادت لی جائے گی
3. اس سلسلہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جو سوال کیا جائے گا وہ خصوصی طور پر یہاں مذکور ہے

یہاں ان کی تذکیر۔ مسلمانوں کی بیداری اور آگاہی اور تربیتی پہلو سے

اِذۡ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ اذۡکُرۡ نِعۡمَتِیۡ عَلَیۡكَ وَعَلٰی وَالِدَتِكَ ۘ اِذۡ اَیَّدۡتُّكَ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ

اللہ کی طرف سے یہود اور عیسائیوں پر اتمامِ حجت

- یہود پر حجت - ان معنوں میں کہ انھوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کو قبول کرنے سے انکار کیا اور آپ کے معجزات کو جادو اور شیطانی اثرات کا نتیجہ قرار دیتے رہے
- اللہ تعالیٰ ان کے سامنے جب اپنے احسانات کا ذکر فرمائیں گے تو بات واضح ہو جائے گی کہ وہ تمام بینات اور نشانیاں، اللہ تعالیٰ کے احسانات تھیں جو انہیں ان کی نبوت اور صداقت کے دلائل کے طور پہ عطا کی گئیں اور یہود نے انہیں ماننے سے انکار کیا تھا
- عیسائیوں پر اتمام حجت- حضرت عیسیٰ اور ان کی والدہ محترمہ پر جو بھی انعامات ہوئے، وہ ان کی ذات کا اظہار نہ تھے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی نبوت کے دلائل تھے اور ان کا ظہور عیسیٰ علیہ السلام کے کسی کمال کا نتیجہ نہیں بلکہ اللہ کی قدرت کا ظہور تھا۔ اس صورت حال میں عیسائیوں کو یہ سوچنا چاہیے کہ انھوں نے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جو خیالات بنا رکھے ہیں اور جس طرح سے انھیں خدائی منصب پر فائز کر رکھا ہے، اس کا آخر کیا جواز ہے؟

اِذۡ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ اذۡکُرۡ نِعۡمَتِیۡ عَلَیۡكَ وَعَلٰی وَالِدَتِكَ ۘ اِذۡ اَیَّدۡتُّكَ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ۟ تُکَلِّمُ النَّاسَ

- اللہ تعالیٰ نے جب عیسیٰ علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر مبعوث فرمایا اور آپ کی نبوت کی شہادت کے لیے، آپ کو بڑے بڑے معجزات عطا کیے، لیکن یہود نے ان کھلے کھلے معجزات کو بھی تائید ربانی قرار دینے کی بجائے، نعوذ باللہ ! شیطانی تصرف کا نتیجہ قرار دیا۔ان کا کہنا تھا کہ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) یہ معجزے شیطانوں اور بھوتوں کے سردار "بعلزبول" کی مدد سے دکھاتے ہیں
- قرآن کریم نے یہود کے اسی الزام کی تردید کرتے ہوئے عیسیٰ (علیہ السلام) کے بارے میں فرمایا: اَیَّدۡنٰهُ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ - یعنی اس سے جو معجزے صادر ہوئے، یہ تائید روح القدس کا نتیجہ ہیں نہ کہ کسی شیطان یا جن کی مدد کا، جیسا کہ یہود کہتے ہیں
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پانچ معجزوں کا یہاں ذکر
- ۱- گھوارے میں بولنا، ۲- مٹی سے پرندہ بنانا اور اس میں پھونک مارنا اور اس کا زندہ ہو جانا، ۳- پیدائشی اندھوں کو آنکھوں کا نور عطا کرنا اور کوڑھیوں کو شفایاب کرنا، ۴- مردوں کو زندہ کرنا، ۵- چھپی ہوئی چیزوں کی خبر دینا

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِیْ عَلَیْكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَیَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ

- ان معجزات کے حوالے خصوصی ذکر۔
- تمام معجزات کے ذکر میں خاص طور پر قابل توجہ لفظ "**باذنی**" (میرے حکم سے)، جو ہر بار دہرایا گیا ہے
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات چونکہ بہت عجیب و غریب، حیرت انگیز اور خدائی کاموں کے ساتھ مشابہت رکھتے تھے اس لیے اللہ کے اذن کے ساتھ، اس بات کا اعلان کہ حضرت عیسیٰ کے لئے غلو اور الوہیت کی کوئی گنجائش ہی باقی نہ رہے
- انبیاء علیہ السلام صرف اذن خداوندی سے ہی معجزات دکھا سکتے ہیں۔
- یہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صراحت کے ساتھ حضرت مریم علیہ السلام کا بیٹا قرار دینے کا مقصد عیسائیوں کے اس دعوی کو رد کرنا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں۔

وَاِذۡ اَوۡحَيۡتُ اِلَى الۡحَوَارِيّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِىۡ وَبِرَسُوۡلِىۡ‌ ۚ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاشۡهَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

وَاِذۡ اَوۡحَيۡتُ - اور جب میں پوشیدہ پیغام بھیجا

(و ح ي)

أَوْحَى يُوْحِي ، إِيحَاءً (IV)

وحی بھیجنا، اطلاع دینا، ظاہر کرنا

اِلَى الۡحَوَارِيّٖنَ - حواریوں کی طرف

اَنۡ اٰمِنُوۡا بِىۡ - کہ ایمان لاؤ مجھ پر

حواری کے معنی- ہمدرد، خیر خواہ، غمگسار اور مددگار۔ انصار کا ہم معنی لفظ

وَبِرَسُوۡلِىۡ - اور میرے رسول پر

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا - (تو) انہوں نے کہا ہم ایمان لائے

وَاشۡهَدۡ - اور آپ گواہ رہیں

بِاَنَّنَا - اس پر کہ بے شک ہم

مُسۡلِمُوۡنَ - فرمابرداری کرنے والے ہیں

وَ اِذۡ اَوۡحَیۡتُ اِلَی الۡحَوَارِیّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِیۡ وَ بِرَسُوۡلِیۡ ۚ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَ
اشۡهَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

اور جب میں نے حواریوں کو اشارہ کیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان
لاؤ تب اُنھوں نے کہا کہ " ہم ایمان لائے اور گواہ رہو کہ ہم مسلم ہیں

"And behold! I inspired the disciples to have faith in Me and Mine Messenger: they said, 'We have faith, and do thou bear witness that we bow to Allah as Muslims

محمد اقبال

وَاِذۡ اَوۡحَیۡتُ اِلَی الۡحَوَارِیّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِیۡ وَبِرَسُوۡلِیۡ ۚ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاشۡهَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

حواریوں کا اصل دین - اسلام

- حواریوں کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانا بھی اللہ کے فضل اور توفیق کا نتیجہ تھا
- اسے اللہ نے اپنے ایک احسان کے طور پر یاد کرایا ہے (یہاں وحی سے وحیٔ خفی مراد ہے)
- یہ لوگ جب اسلام لے آئے اور انھوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت قبول کرلی تو انھوں نے اپنے آپ کو مسیحی نہیں کہا بلکہ یہ کہا کہ ہم مسلمان ہیں
- اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں جب بھی اللہ کا کوئی نبی یا کوئی رسول اللہ کے جانب سے دین لے کر آیا ہے تو اسکے ماننے والے ہمیشہ مسلمان ہی کہلائے ہیں۔
- لیکن جب ان میں بگاڑ پیدا ہوا تو پھر اسکی انتہاء یہ ہوئی کہ وہ اپنا اصل نام گم کر بیٹھے اور کہیں وہ یہود ہو گئے اور کہیں مسیحی بن گئے
- امت مسلمہ کے لیے نہایت فکر کی بات۔ اللہ نے کیا نام دیا اور ہم نے کیا نام رکھ لیے

هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ

اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ هَلۡ يَسۡتَطِيۡعُ رَبُّكَ اَنۡ يُّنَزِّلَ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ

اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ - جب کہا حواریوں نے

يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ - اے عیسیٰ ابن مریم

هَلۡ يَسۡتَطِيۡعُ رَبُّكَ - کیا قدرت رکھتا ہے آپ کا رب

اَنۡ يُّنَزِّلَ عَلَيۡنَا - کہ وہ اتارے ہم پر

مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ - ایک چنا ہوا دستر خوان آسمان سے (م ي د)

قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ - اس نے کہا اللہ کا خوف کرو

مَادَ يَمِيۡدُ ، مَيۡدًا لرزنا

اِنۡ كُنۡتُمۡ - اگر تم ہو

مائِد - لرزنے والا

مائِدَة - لرزنے والی

مائِدَة - چنے ہوئے کھانے کا دستر خوان

چنا ہوا کھانا مہمانوں کے درمیان ہلتا رہتا ہے

مُّؤۡمِنِيۡنَ - مومن

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

(حواریوں کے سلسلہ میں) یہ واقعہ بھی یاد رہے کہ جب حواریوں نے کہا
اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا رب ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک خوان
اتار سکتا ہے؟ تو عیسیٰؑ نے کہا اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو

Behold! the disciples, said: "O Jesus the son of Mary! can thy Lord send down to us a table set (with viands) from heaven?" Said Jesus: "Fear Allah, if ye have faith."

محمد اقبال

اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ هَلۡ يَسۡتَطِيۡعُ رَبُّكَ اَنۡ يُّنَزِّلَ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ

حواریوں کی عیسیٰ علیہ السلام سے دعا کی درخواست

- حواری آپؑ کے براہِ راست شاگرد اور مقرب ترین صحابہ۔ عیسیٰ علیہ السلام کو نہ اللہ کہہ رہے ہیں اور نہ اللہ کا بیٹا بلکہ مریم کا بیٹا کہہ کر پکار رہے ہیں
- ان کے ذہن میں عیسیٰ علیہ السلام ایک انسان تھے الوہیت کا کوئی تصور ان سے وابستہ نہ تھا
- اس آیت میں عیسیٰ علیہ السلام سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے رب سے یہ دعا کریں کہ وہ ہم پر ایک خوان نعمت نازل کرے (نہ کہ یہ درکواست کہ آپ آسمان سے ہمارے لیے خوان نعمت اتاریں)
- حواریوں کا اندازِ درخواست۔ میں یہ بات پنہاں کہ آپ پہلے معلوم کرلیں کہ کیا اللہ کی حکمت میں اس بات کی گنجائش ہے کہ ہم اس معجزے کا مطالبہ کریں؟
- چونکہ یہ پیغمبر کے اصحاب کے مقام و مرتبہ سے فروتر تھا اس لیے عیسیٰؑ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو! اگر تم مومن ہو۔ ایمان لانے کے بعد معجزات کی طلب کوئی پسندیدہ روش نہیں

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

قَالُوْا نُرِيْدُ - انھوں نے کہا ہم چاہتے ہیں

أَرَادَ يُرِيْدُ ، إِرَادَةً ارادہ یا خواہش کرنا (IV)

اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا - کہ ہم کھائیں اس میں سے

وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا - اور مطمئن ہوں ہمارے دل

(ط م أ ن)

اِطْمَأَنَّ يَطْمَئِنُّ ، اِطْمِئْنَانًا مطمئن ہونا ، پرسکون ہونا

(XII) باب اِفْعَلال

وَنَعْلَمَ - اور ہم جان لیں

اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا - کہ آپ نے سچ کہا ہے ہم سے

وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا - اور ہم ہو جائیں اس پر

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ - گواہی دینے والوں میں سے

قَالُوۡا نُرِيۡدُ اَنۡ نَّاۡكُلَ مِنۡهَا وَتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُنَا وَنَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ صَدَقۡتَنَا وَ
نَكُوۡنَ عَلَيۡهَا مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۱۱۳﴾

اُنہوں نے کہا ہم بس یہ چاہتے ہیں کہ اس خوان سے کھانا کھائیں اور
ہمارے دل مطمئن ہوں اور ہمیں معلوم ہو جائے کہ آپ نے جو کچھ ہم
سے کہا ہے وہ سچ ہے اور ہم اس پر گواہ ہوں

They said: "We only wish to eat thereof and satisfy our hearts, and to know that thou hast indeed told us the truth; and that we ourselves may be witnesses to the miracle.

محمد اقبال

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

درخواست کی وجہ

- حواریوں نے اپنے سوال کی وجہ بتائی کہ اس سوال سے ہماری منشاء کیا ہے؟
  - ⇦ انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل آرام پائیں
  - ⇦ ہم چاہتے ہیں یعنی ہمارا شوق ہے کہ ہم اس میں سے کچھ کھائیں اس دیکھ کر اور کھا کر ہمارے دل مطمئن ہوں۔ اس طرح آپ کی صداقت کی ایک قوی دلیل ہم کو مل جائے اور اور ایسا یقین کامل ہو جائے کہ پھر ہم جب آپ علیہ السلام کی جانب سے لوگوں کو تبلیغ کریں تو ہمارے اپنے دلوں میں کہیں شک وشبہ کا کوئی کانٹا چبھا ہوا نہ رہ جائے
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے ان سے عہد و پیمان باندھا کہ آسمانی کھانے کے نزول کے بعد وہ ان کی رسالت کی حقانیت کی تبلیغ کریں گے

قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا

قَالَ - کہا

عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ - عیسیٰ ابن مریم نے

اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ - اے اللہ ہمارے رب

اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا - تو اتار ہم پر

مَآئِدَةً - ایک چنا ہوا دستر خوان

مِّنَ السَّمَآءِ - آسمان سے

تَكُوۡنُ لَنَا - وہ ہو جائے گا وہ ہمارے لیے

عِيۡدًا - خوشی کا دن

لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

لِّاَوَّلِنَا - ہمارے پہلوں کے لئے

وَ اٰخِرِنَا - اور ہمارے پچھلوں کے

وَ اٰيَةً مِّنْكَ - اور ایک نشانی تیری طرف سے

وَ ارْزُقْنَا - اور تو عطا کر ہم کو

وَ اَنْتَ - اور تو

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ - سب سے بہتر عطا کرنے والا ہے

قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ
تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ ‌ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ
الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾

اس پر عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی "خدایا! ہمارے رب! ہم پر آسمان سے
ایک خوان نازل کر جو ہمارے لیے اور ہمارے اگلوں پچھلوں کے لیے خوشی
کا موقع قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو، ہم کو رزق دے اور
تو بہترین رازق ہے

Said Jesus the son of Mary: "O Allah our Lord! Send us from heaven a table set (with viands), that there may be for us - for the first and the last of us - a solemn festival and a sign from thee; and provide for our sustenance, for thou art the best Sustainer (of our needs).

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ...... وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

عیسیٰ علیہ السلام کی دعا۔

- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواریوں کا تقاضا قبول کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے آسمانی کھانوں سے بھرا ہوا دستر خوان نازل کرنے کی درخواست کی
- عیسیٰ علیہ السلام کی دعا میں، دعا کے آداب، خضوع کا اظہار اور موزوں کلمات کے استعمال کی رعایت (وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ)
- جو حاجت مانگی جائے اس نسبت سے اللہ تعالیٰ کی صفات اور اسمائے حسنیٰ کے ذکر ہو
- معاشرے کی ضروریات کو پورا کرنے کیلیۓ بارگاہ الٰہی میں دعا کرنا ایک پسندیدہ اور قابل قدر فعل ہے
- قیادت کے تقاضوں میں سے - لوگوں کی مادی ضروریات کو معنوی جہت عطا کی جائے

قَالَ اللّٰهُ اِنِّیۡ مُنَزِّلُهَا عَلَیۡكُمۡ ۚ فَمَنۡ یَّكۡفُرۡ بَعۡدُ مِنۡكُمۡ فَاِنِّیۡۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۱۵﴾

قَالَ اللّٰهُ اِنِّیۡ - کہا اللہ نے کہ بے شک میں

مُنَزِّلُهَا عَلَیۡكُمۡ - اتارنے والا ہوں اس کو تم پر

فَمَنۡ یَّكۡفُرۡ - پھر جو ناشکری کرے گا

بَعۡدُ مِنۡكُمۡ - بعد میں تم میں سے

فَاِنِّیۡۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا - تو یقینا میں عذاب دوں گا اس کو ایک ایسا عذاب

لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ - (کہ) میں عذاب نہیں دونگا ویسا

اَحَدًا - کسی کو

مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ - جہان والوں میں سے

قَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّىْٓ اُعَذِّبُهٗ
عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝١١٥

اللہ نے جواب دیا "میں اُس کو تم پر نازل کرنے والا ہوں، مگر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے گا اسے میں ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں کسی کو نہ دی ہو گی

Allah said: "I will send it down unto you: But if any of you after that resists faith, I will punish him with a penalty such as I have not inflicted on any one among all the peoples.

محمد اقبال

قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۱۵﴾

معجزات

- اس طرح کے معجزے دکھا دینے کے بعد پھر رعایت نہیں ہوگی
- گزشتہ قوموں کے ساتھ ایسے ہی ہوا تھا۔ جیسے قوم ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام سے مطالبہ — معجزہ سامنے آجانے کے بعد اس کا انکار اللہ تعالیٰ کے عذاب کو دعوت دیتا ہے
- یہ ارشاد (اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا) اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خوان نازل کرنے کا فیصلہ فرمایا تھا اس لئے اس کا نزول لازما ہوا ہوگا اور جمہور مفسرین اسی کے قائل ہیں
- لیکن پہلے انہیں بتا دیا گیا کہ اس مائدہ کو نازل کرنے اور اس کا طعام کھلانے کے بعد جس نے میرے نبی عیسیٰ (علیہ السلام) کی نبوت کا انکار کیا اور میرے احکام کی اطاعت کرنے سے روگردانی کی تو میں اس کو ایسا عذاب دوں گا جو اس سے پہلے کسی کو نہیں دیا ہوگا